

نقاب - حلال یا حرام

عورتوں کے لیے سب سے بہتر حجاب وہ ہے جو وہ حج یا عمرہ کے موقع پر کرتی ہیں یعنی کہ منہ اور چہرہ کھلا۔

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (جب باہر نکلا کریں تو) اپنے اوپر چادر لٹکا لیا کریں۔ تاکہ پہچان لی جائیں اور کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ سورۃ الأحزاب ۳۳ آیت ۵۹

حجاب کا مقصد حیا کا قیام کرنا اور پہچاننا ہے کہ یہ عزت دار ہیں اور ان میں اللہ کا خوف ہے۔ جبکہ نقاب اس کے بالکل مختلف ہے یعنی کہ چھپانا جیسا کہ ڈاکو یا دہشتگرد اپنے آپ کو چھپاتا ہے۔ مسلمہ خواتین کے لیے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو ڈاکو یا دہشتگرد سے بالکل مختلف رکھیں یعنی کہ چہرہ اور ہاتھ کھلا ہو۔ نقاب والی خاتون اور ڈاکو یا دہشتگرد کی تصویر بھی خود دیکھیں اور ذرا ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ کہیں وہ دہشتگردوں کو نقاب کے روپ میں پناہ تو نہیں دیرہی ہیں۔ عورتوں کے نقاب لگانے سے یہ پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے کہ پردہ کے پیچھے کون ہے ڈاکو یا دہشتگرد یا طوائفہ یا اللہ سے ڈرنے والی اور عزت دار مسلمہ۔

نقاب حرام ہے کیونکہ یہ دہشتگردوں کی پشت پناہی کرتا ہے اور جو دہشتگردوں کی پشت پناہی کرے وہ بھی دہشتگرد ہے۔ اندھیرے میں اور دور سے انہیں پہچاننا بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ نقاب کے اندر کوئی طوائف چھپ کر جارہی ہو۔

آپ سبھی سے گزارش ہے کہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں اور ثواب داریں حاصل کریں۔ شکر یہ۔

جنت کے خواہشمند تو سبھی ہیں مگر جنت کا ٹکٹ لینے تو کوئی آئے۔ جنت مفت میں نہیں بلکہ قرآن پر مکمل عمل کر کے ملیگا۔ قرآن کا ترجمہ پڑھئے۔

Reviving Islaam for 21st Century & Beyond

Irshad Mahmood



<http://www.global-right-path.com>

@GlobalRightPath